فتوی نمبر:[٦١٢] بسم اللہ الرحمن الرحیم تاریخ:[٢٠٢٤/١٢/٢٠]

زین العابدین نام تبدیل کرنا

سوال

ہم نے اپنے بچے کا نام زین العابدین کی نسبت سے رکھا تھا کہ یہ بھی ان کی طرح نیک ہو گا، لیکن اب وہ کمزور ہو رہا ہے گھر والوں کا کہنا ہے کہ یہ نام کی وجہ سے ہے۔ برائے کرم رہنمائی فرمادیں کہ اس کی شرعی حیثیت کیا ہے؟

جواب

الحمد لله وحده، والصلاة والسلام على من لا نبي بعده!

انسان کی شخصیت پر نام کا اثر ہوتا ہے، اس لیے اچھے اچھے نام رکھنے چاہییں۔ جیسا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے: اللہ تعالیٰ کے ہاں سب سے پسندیدہ نام 'عبداللہ اور عبدالرحمٰن' ہیں۔[صحیح مسلم:٢١٣٢]

اور رسولِ مکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بہت سارے ایسے نام جو شرعا درست نہیں تھے، ان کو تبدیل کیا ہے۔

سعید بن مسیب رحمہ اللہ فرماتے ہیں، کہ میرے دادا 'حزن' اپنے نام کے بارے میں خود وضاحت کرتے ہیں، کہ میں ایک دن آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے نام کے بارے میں پوچھا، میں نے کہا میرا نام 'حزن' ہے (جس کا معنیٰ غم، پریشانی اور مصیبت) ہے، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"بَلْ أَنْتَ سَهْلٌ".

بلکہ آپ تو سہل ہیں۔ اس پر انہوں نے کہا میرا نام میرے باپ نے رکھا تھا میں اس کو تبدیل نہیں کروں گا۔

سعید بن مسیب فرماتے ہیں:

"فَمَا زَالَتْ فِينَا الْحُزُونَةُ بَعْدُ".[صحیح البخاری:٦١٩٣]

'اس کے بعد ہمارے خاندان میں ہمیشہ غم اور پریشانی رہی'۔

اس سے یہ بات سمجھ میں آتی ہے کہ اچھا نام منتخب کرنا چاہیے، بلکہ اگر کوئی غلط نام رکھ لیا جائے تو اسے تبدیل بھی کیا جا سکتا ہے۔

لیکن زین العابدین بہت خوبصورت نام ہے جس کا معنی (عبادت کرنے والوں کی زینت) ہے۔ اس نام میں تو کوئی قباحت نہیں ہے کہ اسے تبدیل کیا جائے اور نہ اس میں کوئی ایسی بات ہے کہ بچے کی کمزوری کو اس کے ساتھ جوڑا جائے۔

ہاں بچہ اگر کمزور ہو رہا ہے، تو اس کی دیگر وجوہات ہو سکتی ہیں، مثلا:

۱: طبی طور پر اس کے اندر کوئی خرابی ہو سکتی ہے، اس صورت میں کوئی ایسا ڈاکٹر تلاش کریں جو بچوں کا ماہر ہو اسے چیک کروائیں۔

۲: بچہ نظر بد کا شکار ہو سکتا ہے۔ ایسی صورت میں اسے دم کریں، جیسا کہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں:

"أَمَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وآله وسلم أَنْ يُسْتَرْقَى مِنَ الْعَيْنِ". [صحیح البخاری:۵۷۳۸]

'مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حکم دیا کہ نظر بد سے دم کیا جائے'۔

اور اس کا دم بھی احادیثِ مبارکہ میں موجود ہے، جیسا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"اَلْعَيْنُ حَقٌّ وَلَوْ كَانَ شَيْئٌ سَابَقَ الْقَدْرَ سَقَبَتِ الْعَيْنُ، وَاِذَا اسْتُغْسِلْتُمْ فَاغْسِلُوا". [صحیح مسلم:۲۱۸۸]

'نظر لگنا برحق ہے، اگر کوئی چیز تقدیر پر سبقت لے جانے والی ہوتی تو نظر بد سبقت لے جاتی اور جب تم سے غسل کا مطالبہ کیا جائے تو غسل کرلو'۔

اسی طرح نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ دم بھی ثابت ہے:

"بِاسْمِ اللهِ اَرْقِيْكَ، مِنْ كُلِ شَيْئٍ يُؤْذِيْكَ، مِنْ شَرِّ كُلِّ نَفْسٍ اَوْ عَيْنٍ حَاسِدٍ، اَللهُ يَشْفِيْكَ، بِاسْمِ اللهِ اَرْقِيْكَ". [مسلم:۲۱۸٦]

نبی صلی اللہ علیہ وسلم حضرت حسن و حسین رضی اللہ عنہما کو ان کلمات کے ساتھ دم کیا کرتے تھے:

"أَعِيْذُكُمَا بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّامَّةِ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَّهَامَّةٍ وَمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَامَّةٍ". [صحیح البخاری:۳۳۷۱]

یہ دعا بھی آپ صلی اللہ علیہ سلم سے ثابت ہے کہ آپ اس دعا کے ساتھ دم کیا کرتے تھے:

"اَللّٰهُمَّ رَبَّ النَّاسِ مُذهِبَ الْبَاسِ اِشْفِ اَنْتَ الشَّافِي لَا شَافِيَ اِلَّا اَنْتَ اِشْفِهِ شِفَاءً لَا يُغَادِرُ سَقَمًا". [سنن ابی داؤد:۳۸۹۰]

ایسے ہی سورۃ الفاتحہ، آیت الکرسی، سورۃ البقرہ کی آخری دو آیات، اور آخری تین سورتیں صبح شام پڑھ کر دم کیا جائے۔

اللہ کے حکم سے یہ بچہ صحت مند ہو جائے گا، اس کا نام تبدیل کرنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔

وآخر دعوانا أن الحمد لله رب العالمين

مفتیانِ کرام

فضیلۃ الشیخ ابو محمد عبد الستار حماد حفظہ اللہ

فضیلۃ الشیخ عبد الحلیم بلال حفظہ اللہ

فضیلۃ الشیخ جاوید اقبال سیالکوٹی حفظہ اللہ

فضیلۃ الدکتور عبد الرحمن یوسف مدنی حفظہ اللہ

فضیلۃ الشیخ سعید مجتبیٰ سعیدی حفظہ اللہ

فضیلۃ الشیخ ابو عدنان محمد منیر قمر حفظہ اللہ